خوشا مسجد و مدرسہ خانقاہے کہ درو بود قیل وقال محمد ﷺ

شَجَرَةٌ طَيِّبَةٌ

اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ

شجرۂ طیّبہ

سلسلۂ عالیہ قادریہ برکاتیہ رضویہ نوریہ

پیر طریقت نبیرۂ اعلیٰ حضرت، جمال حجۃ الاسلام
جانشین مفتی اعظم ہند، شہزادۂ مفسّر اعظم ہند
قاضی القضاۃ فی الہند حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی

محمد اختر رضا خاں

قادری برکاتی بریلوی مدظلہ القوی

Composed By: Atiq Ahmad Hashmati (Shuja Malik) 09719918868

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

شَجَرَةٌ طَيِّبَةٌ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ
هٰذِهٖ سِلْسِلَتِيْ مِنْ مَّشَائِخِيْ فِي الطَّرِيْقَةِ الْعَلِيَّةِ الْعَالِيَةِ الْقَادِرِيَّةِ الطَّيِّبَةِ الْمُبَارَكَةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهِ الْكِرَامِ اَجْمَعِيْنَ ط (۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْكَرِيْمِ عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجْهَهٗ ط (۲)

(۱) ۱۲ / ربیع الاول ۱۱ھ کو وصال ہوا، مزار مبارک، مدینہ منورہ میں ہے۔
(۲) ۲۱ / رمضان المبارک ۴۰ھ کو وصال ہوا مزار پاک نجف اشرف میں ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْاِمَامِ حُسَيْنِ نِ الشَّهِيْدِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ (۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْاِمَامِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا (۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْاِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بن الْبَاقِرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا (۳)

(۱) ۱۰ / محرم الحرام ۶۱ھ کو کربلا میں شہید ہوئے، مزار مبارک کربلائے معلیٰ میں ہے۔
(۲) ۱۸ / محرم الحرام ۹۴ھ کو وصال ہوا مزار پاک مدینہ منورہ میں ہے۔
(۳) ۷ / ذی الحجہ ۱۱۴ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک مدینہ منورہ میں ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْاِمَامِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ نِ الصَّادِقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا (۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْاِمَامِ مُوْسٰى بْنِ جَعْفَرَ الْكَاظِمِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا (۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْاِمَامِ عَلِيِّ بْنِ مُوْسَى الرِّضَا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا (۳)

(۱) ۱۵ / رجب المرجب ۱۴۸ھ کو وصال ہوا، مزار پاک مدینہ منورہ میں ہے۔
(۲) ۵ / رجب المرجب ۱۸۳ھ کو وصال ہوا مزار مبارک بغداد شریف میں ہے۔
(۳) ۲۱ / رمضان المبارک ۲۰۳ھ کو وصال ہوا، مزار پاک مشہد مقدس میں ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ مَعْرُوْفِ نِ الْكَرْخِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ (١)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ سِرِّيِّ نِ السَّقْطِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ (٢)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ جُنَيْدِ نِ الْبَغْدَادِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ (٣)

(١) ٢/محرم الحرام ٢٠٠ھ کو وصال ہوا، مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
(٢) ١٣/رمضان المبارک ٢٥٣ھ کو وصال ہوا، مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
(٣) ٢٧/رجب المرجب ٢٩٧ھ یا ٢٩٨ھ میں وصال ہوا، مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ اَبِيْ بَكْرِ نِ الشِّبْلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ (١)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ اَبِي الْفَضْلِ عَبْدِ الْوَاحِدِ التَّمِيْمِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ (٢)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ اَبِي الْفَرَحِ الطَّرْطُوْسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ (٣)

(١) ٢٧/ذی الحجہ ٣٣٤ھ کو وصال ہوا، مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
(٢) ٢٦/جمادی الآخرہ ٤٢٥ھ کو وصال ہوا، مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
(٣) ٣/شعبان المکرم ٤٤٧ھ کو وصال ہوا، مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ اَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ نِ الْقُرَشِيِّ الْهَكَّارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ (١)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْمَخْزُوْمِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ (٢)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْكَرِيْمِ غَوْثِ الثَّقَلَيْنِ وَغَيْثِ الْكَوْنَيْنِ الْاِمَامِ اَبِيْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْحَسَنِيِّ الْحُسَيْنِيِّ الْجِيْلَانِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى جَدِّهٖ

(١) یکم محرم الحرام ٤٨٦ھ کو وصال ہوا، مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
(٢) ٧/شوّال المکرم ٥١٣ھ کو وصال ہوا، مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

الْكَرِيْمِ وَعَلَيْهِ وَعَلٰى مَشَائِخِهِ الْعِظَامِ وَاُصُوْلِهِ الْكِرَامِ وَفُرُوْعِهِ الْفِخَامِ وَمُحِبِّيْهِ وَالْمُنْتَمِيْنَ اِلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَبَدًا (١)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ اَبِيْ بَكْرٍ تَاجِ الْمِلَّةِ وَالدِّيْنِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ (٢)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ صَالِحِ نَصْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ (٣)

(١) ١١/یا ١٧/ربیع الآخر شریف ٥٦١ھ کو وصال ہوا۔ مزار مبارک بغداد شریف میں ہے۔
(٢) ٦/شوال المکرم ٦٢٣ھ کو وصال ہوا، مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
(٣) ٢٧/رجب المرجب ٦٣٢ھ کو وصال ہوا، مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ مُحْيِ الدِّيْنِ اَبِي نَصْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُ (۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ (۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ (۳)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

(۱) ۲۷ ربیع الاوّل ۶۵۶ھ کو وصال ہوا، مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
(۲) ۲۳ شوال المکرم ۷۳۹ھ کو وصال ہوا، مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
(۳) ۱۳ رجب المرجب ۷۶۳ھ میں وصال ہوا، مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ حَسَنٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ (۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ اَحْمَدَ الْجِيْلَانِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُ (۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ بَهَاءِ الدِّيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُ (۳)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ اِبْرَاهِيْمَ الْاِيْرَجِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ

(۱) ۲۶ صفر المظفر ۷۸۱ھ کو وصال ہوا، مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
(۲) ۱۹ محرم الحرام ۸۵۳ھ میں وصال ہوا، مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
(۳) ۱۱ ذی الحجہ ۹۲۱ھ میں وصال ہوا، دولت آباد (دکن) میں مزار پاک ہے۔

تَعَالٰى عَنْهُ (۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ بِهِكَارِيْ رَضِيَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُ (۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلَى الْمَوْلَى الْقَاضِيْ ضِيَاءِ الدِّيْنِ الْمَعْرُوْفِ
بِالشَّيْخِ جِيَا رَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ (۳)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

(۱) ۵ ربیع الاوّل ۹۵۳ھ میں وصال ہوا مزار پاک دہلی میں درگاہ محبوب الٰہی کے پاس ہے۔
(۲) ۹ ذی قعدہ ۹۸۱ھ میں وصال ہوا، مزار پاک کاکوری میں ہے۔
(۳) ۲۱ رجب المرجب ۹۸۹ھ میں وصال ہوا، مزار پاک قصبہ نیوتنی ضلع لکھنؤ میں ہے۔

وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ جَمَالِ الْاَوْلِيَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُ (۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ (۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ اَحْمَدَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ (۳)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ فَضْلِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ

(۱) شب عید الفطر ۱۰۴۷ھ میں وصال ہوا، کوڑا جہاں آباد ضلع فتحپور ہسوہ میں مزار پاک ہے۔
(۲) ۶ شعبان المکرم ۱۰۷۱ھ میں وصال ہوا، مزار پاک کالپی شریف میں ہے۔
(۳) ۱۹ صفر المظفر ۱۰۸۴ھ میں وصال ہوا، مزار پاک کالپی شریف میں ہے۔

تَعَالٰی عَنْہُ (۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْ لیَ السَّیِّدِ الشَّاہْ بَرْکَۃِ اللّٰہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ (۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْ لیَ السَّیِّدِ الشَّاہْ اٰلِ مُحَمَّدٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ (۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْ لیَ السَّیِّدِ الشَّاہْ حَمْزَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ

(۱) ۱۴/ ذیقعدہ ۱۱۱۱ھ میں وصال ہوا، مزار پاک کالپی شریف میں ہے۔
(۲) ۱۰/ محرم الحرام ۱۱۴۲ھ کو وصال ہوا مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے
(۳) ۱۶/ رمضان المبارک ۱۱۶۴ھ میں وصال ہوا، مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

تَعَالٰی عَنْہُ (۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْ لی السَّیِّدِ الشَّاہْ اَبِی الْفَضْلِ شَمْسِ الْمِلَّۃِ وَالدِّیْنِ اٰلِ اَحْمَدَ اَچھّے مِیَاں رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ (۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْ لیَ السَّیِّدِ الْکَرِیْمِ الشَّاہْ اٰلِ رَسُوْلِ الْاَحْمَدِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ (۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ

(۱) ۱۴/ رمضان المبارک ۱۱۹۸ھ میں وصال ہوا، مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔
(۲) ۱۷/ ربیع الاوّل ۱۲۳۵ھ میں وصال ہوا، مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔
(۳) ۱۸/ ذی الحجہ ۱۲۹۶ھ میں وصال ہوا، مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

وَعَلَی الْمَوْ لیَ الْکَرِیْمِ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ نُوْرِ الْعَارِفِیْنَ سَیِّدِیْ اَبِی الْحُسَیْنِ اَحْمَدَ النُّوْرِیِّ الْمَارَھْرَوِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَاَرْضَاہُ عَنَّا (۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْ لیَ الْھُمَامِ اِمَامِ اَھْلِ السُّنَّۃِ مُجَدِّدِ الْمِاَۃِ الْحَاضِرَۃِ مُؤَیِّدِ الْمِلَّۃِ الطَّاھِرَۃِ الشَّیْخِ اَحْمَدَ رَضَا خَاں رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ بِالرِّضَا السَّرْمَدِیِّ (۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ

(۱) ۱۱/ رجب المرجب ۱۳۲۴ھ میں وصال ہوا مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔
(۲) ۲۵/ صفر المظفّر ۱۳۴۰ھ کو وصال ہوا، مزار پاک بریلی شریف محلہ سوداگران میں ہے۔

جَمِیْعًا وَّ عَلَی الشَّیْخِ حُجَّۃِ الْاِسْلَامِ مَوْلَانَا حَامِدْ رَضَا خَانْ رضی اللّٰہُ تعالٰی عنہ (۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ جَمِیْعًا وَّ عَلَی الشَّیْخِ زُبْدَۃِ الاتقیاء المفتی الاعظم بالھند مولانا محمدٍ مصطفٰی رضا خان القادری رضی اللہ تعالٰی عنہ (۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ جَمِیْعًا وَعَلَی الشَّیْخِ الْمُفَسِّرِ الْاَعْظَمِ مَوْلَانَا اِبْرَاھِیم رضا القادری رضی اللّٰہُ تعالٰی عنہ (۳)

(۱) ۱۷/ جمادی الاولٰی ۱۳۶۲ھ کو وصال ہوا، مزار مبارک بریلی شریف میں ہے۔
(۲) ۱۴/ محرم الحرام ۱۴۰۱ھ کی شب کو وصال ہوا، مزار مبارک بریلی شریف میں ہے۔
(۳) ۱۱/ صفر المظفّر ۱۳۸۵ھ کو وصال ہوا، مزار مبارک بریلی شریف میں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
جَمِيْعًا وَّعَلٰى عَبْدِكَ الْفَقِيْرِ محمد اختر رضا خان
الازہری القادری غُفِرَلَہٗ وَلِوَالِدَيْهِ ۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلَى الْفَقِيْرِ ------------------------------
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
جَمِيْعًا وَّ عَلٰى سَائِرِ اَوْلِيَائِكَ وَعَلَيْنَا بِهِمْ وَلَهُمْ
وَفِيْهِمْ وَمَعَهُمْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط آمین

* * * * * * * *
* * * * *
* * *

الٰہی بحرمت ایں مشائخ عاقبت بندۂ خود

..............................غفر لہٗ

ساکن..............................

..............................بخیر گردان

دستخط..............................

تاریخ.......... ماہ .... سنہ ۱۴ھ / سنہ ۲۰ء

شجــــرۂ علیّــــہ

حضرات عالیــہ قادریــہ رضویــہ

رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین الیٰ یوم الدین

یا الٰہی رحم فرما مصطفیٰ کے واسطے
یا رسول اللہ کرم کیجئے خدا کے واسطے
مشکلیں حل کر شہ مشکل کشا کے واسطے
کربلائیں رد شہید کربلا کے واسطے
سیّد سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے
علم حق دے باقرِ علم ہدیٰ کے واسطے
صدقِ صادق کا تصدق صادق الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہر معروف وسری معروف دے بیخود سری
جُندِ حق میں گن جنید باصفا کے واسطے
بہرِ شبلی شیرِ حق دنیا کے کتّوں سے بچا
ایک کا رکھ عبد واحد بے ریا کے واسطے
بوالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حسن وسعد
بوالحسن اور بو سعید سعد زا کے واسطے
قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اٹھا
قدر عبد القادر قدرت نما کے واسطے
احسن اللہ لہ رزقا سے دے رزق حسن
بندۂ رزاق تاج الاصفیا کے واسطے
نصرابی صالح کا صدقہ صالح ومنصور رکھ
دے حیاتِ دیں محی جاں فزا کے واسطے

طورِ[۱] عرفان و علو و حمد و حسنیٰ و بہا
دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بہرِ ابراہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر
بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے

خانۂ دل کو ضیا دے روئے ایماں کو جمال
شہ ضیا مولیٰ جمال الاولیا کے واسطے

دے محمد کے لئے روزی کر احمد کیلئے
خوانِ فضل اللہ سے حصّہ گدا کے واسطے

[۱] یعنی مرتبہ معرفت کا اور بلندی اور خوبی اور بہتری اور نور عطا کر اُن مشائخ عظام کے واسطے ان میں علو بمناسبت نام پاک حضرت سید علی ہے اور طورِ عرفاں بمناسبت نام پاک حضرت سید موسیٰ اور حسنیٰ بمناسبت نام پاک حضرت سید سیدی حسن اور حمد بمناسبت نام پاک سیدی احمد اور بہاء بمناسبت نام پاک سیدی شیخ بہاء الملۃ والدین قدّست اسرارہم۔

دین و دنیا کی مجھے برکات دے برکات سے
عشقِ حق دے عشقی[۱] عشق انتما کے واسطے

حبّ اہلبیت دے آلِ محمد کے لئے
کر شہید عشق حمزہ پیشوا کے واسطے

دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پرنور کر
اچھے پیارے شمس دیں بدر العلی کے واسطے

دو جہاں میں خادمِ آلِ رسول اللہ کر
حضرتِ آلِ رسولِ مقتدا کے واسطے

نورجان و نورایماں نور قبر و حشر دے
بوالحسین[۲] احمد نوری لقا کے واسطے

[۱] عشقی حضرت شاہ برکت اللہ رضی اللہ عنہ کا تخلص ہے اور انتما بمعنی انتساب یعنی نسبت عشق رکھنے والے۔

[۲] عرس شریف مارہرہ مطہرہ میں ۹/۱۰/۱۱/رجب المرجب میں ہوتا ہے۔

کر عطا احمد رضائے احمد مرسل مجھے
میرے مولیٰ حضرتِ احمد رضا[۱] کے واسطے

حامدو محمود اور حماد و احمد کر مجھے
میرے مولا حضرت حامد رضا کے واسطے

سایۂ جملہ مشائخ یا خدا مجھ پر رہے
رحم فرما آلِ رحماں مصطفیٰ کے واسطے

بہر ابراہیم بھی لطف و عطائے خاص ہو
نور کی سرکار سے حصہ گدا کے واسطے

اے خدا اختر رضا کو چرخ پر اسلام کے
رکھ درخشاں ہر گھڑی اپنی رضا کے واسطے

صدقہ ان اعیاں کا دے چھ عین عزو علم و عمل
عفو و عرفاں عافیت اِس بے نوا کے واسطے

[۱] عرس شریف ۲۳/۲۴/۲۵/صفر المظفر کو بریلی شریف محلہ سوداگران میں ہوا کرتا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فاتحۂ سلسلہ

یہ شجرۂ مبارکہ ہر روز بعد نمازِ صبح ایک بار پڑھ لیا کریں بعدہ درود غوثیہ سات بار، الحمد شریف ایک بار، آیۃ الکرسی ایک بار، قل ہو اللہ شریف سات بار۔ پھر درود غوثیہ تین بار پڑھ کر اس کا ثواب ان تمام مشائخ کرام کی ارواحِ طیبہ کی نذر کریں جس کے ہاتھ پر بیعت کی ہے اگر وہ زندہ ہے تو اس کیلئے دعائے عافیت وسلامت کریں ورنہ اس کا نام بھی شامل فاتحہ کریں۔

درود غوثیہ یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

پنج گنج قادری

بعد نماز صبح یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰهُ- بعد نماز ظہر یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰهُ- بعد نماز عصر یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰهُ- بعد نماز مغرب یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰهُ- بعد نماز عشاء یَا غَفَّارُ یَا أَللّٰهُ- سب سو ۱۰۰/سو ۱۰۰/بار، اوّل و آخر تین بار درود شریف۔ اسکی مداومت سے بے شمار برکاتِ دین و دنیا ظاہر ہوں گی۔

نیز بعد نماز فجر قبل طلوع آفتاب اور بعد نماز مغرب دس بار حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ ۱۰/بار رَبِّ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَانْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

۱۰/بار رَبِّ إِنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ۱۰/بار سَیُهْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ۱۰/بار أَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔ اسکی مداومت سے سب کام بنیں گے دشمن مغلوب رہیں گے۔

===☆===

قضائے حاجات وحصولِ ظفر ومغلوبیٔ دشمنان

(۱) اَللّٰهُ رَبِّي لَآ شَرِیْكَ لَهُ آٹھ سو چوہتر ۸۷۴/بار اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔ اس قدر عدد معین باوضو قبلہ رو دوزانو بیٹھ کر روزانہ تا حصول

مراد پڑھیں اور اسی کلمہ کو اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، وضو بے وضو، ہر حال میں بے گنتی بے شمار زبان سے جاری رکھیں۔

(۲) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ساڑھے چار سو بار روزانہ تا حصول مراد اوّل و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار۔ جس وقت گھبراہٹ ہو اسی کلمہ کی بے شمار تکثیر کریں۔

(۳) بعد نماز عشاء ایک سو گیارہ بار۔ طفیل حضرتِ دستگیر دشمن ہوئے زیر۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف تا حصول مراد۔ یہ تینوں عمل امور مذکورہ کیلئے نہایت مجرب و سہل الحصول ہیں ان سے غفلت نہ کی جائے۔ جب کوئی حاجت پیش آئے ہر ایک اتنے اتنے اعداد معینہ پر پڑھا جائے۔ پہلے اور دوسرے کیلئے کوئی وقت معین نہیں۔ جس وقت چاہیں پڑھیں اور تیسرے کا

وقت بعد نماز عشاء ہے۔ جب تک مراد بر نہ آئے تینوں اسی ترکیب سے پڑھے جائیں اور جس زمانے میں کوئی خاص حاجت درپیش نہ ہو تو پہلے اور دوسرے کو روزانہ سو سو بار پڑھ لیا کریں اول و آخر تین تین بار درود شریف۔

★★★

ضروری ہدایات

(۱) مذہب اہل سنت وجماعت پر قائم رہیں جس پر علمائے حرمین شریفین[۱] ہیں۔ سنیوں کے جتنے مخالف مثلاً وہابی، دیوبندی، رافضی، تبلیغی، مودودی، ندوی نیچری، غیر مقلد، قادیانی وغیرہم ہیں سب سے جدا

(۱) اس سے مراد وہ علماء حرمین شریفین ہیں جنہوں نے دیوبندیوں و وہابیوں وغیرہم پر فتویٰ کو صادر فرمایا جس کی تفصیل حسام الحرمین شریف، مصنفہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا میں ہے۔

رہیں۔ اور سب کو اپنا دشمن اور مخالف جانیں، ان کی بات نہ سنیں، ان کے پاس نہ بیٹھیں، ان کی کوئی تحریر نہ دیکھیں کہ شیطان کو معاذ اللہ دل میں وسوسہ ڈالتے کچھ زیادہ دیر نہیں لگتی۔ آدمی کو جہاں مال یا آبرو کا اندیشہ ہو ہرگز نہ جائے گا۔ دین و ایمان سب سے زیادہ عزیز چیز ہے انکی محافظت میں حد سے زیادہ کوشش فرض ہے۔ مال اور دنیا کی عزت دنیا کی زندگی دنیا ہی تک ہیں۔ دین و ایمان سے ہمیشگی کے گھر میں کام پڑتا ہے ان کی فکر سب سے زیادہ لازم ہے۔

(۲) نماز پنجگانہ کی پابندی نہایت ضروری ہے مردوں کو مسجد و جماعت کا التزام بھی واجب ہے۔ بے نمازی مسلمان گویا تصویر کا آدمی ہے کہ ظاہری

صورت انسان کی مگر انسان کا کام کچھ نہیں ہے۔ بے نمازی وہی نہیں ہے جو کبھی نہ پڑھے بلکہ جو ایک وقت کی بھی قصداً کھودے بے نمازی ہے۔ کسی کی نوکری یا ملازمت خواہ تجارت وغیرہ کسی حاجت کے سبب نماز قضا کر دینی سخت ناشکری اور پرلے سرے کی نادانی ہے۔ کوئی آقا یہاں تک کہ کافر کا بھی اگر کوئی نوکر ہو اپنے ملازم کو نماز سے باز نہیں رکھ سکتا اور اگر منع کرے تو ایسی نوکری حرام قطعی ہے۔ اور کوئی وسیلۂ رزق نماز کھو کر برکت نہیں لا سکتا۔ رزق تو اس کے ہاتھ میں ہے جس نے نماز فرض کی ہے اور اس کے ترک پر غضب فرماتا ہے۔ (العیاذ باللہ تعالیٰ)

(۳) جتنی نمازیں قضا ہو گئی ہیں سب کا ایسا

حساب کہ تخمینے میں باقی نہ رہ جائیں۔ زیادہ ہو جائیں تو حرج نہیں اور وہ سب بقدر طاقت رفتہ رفتہ نہایت جلد ادا کریں، کاہلی نہ کریں کہ موت کا وقت معلوم نہیں اور جب تک فرض ذمہ پر باقی ہوتا ہے کوئی نفل قبول نہیں کیا جاتا۔ قضا نمازیں جب متعدد ہو جائیں۔ مثلاً ۱۰۰/بار کی فجر قضا ہے تو ہر بار یوں نیت کریں کہ سب میں پہلی وہ فجر جو مجھ سے قضا ہوئی یعنی جب ایک ادا ہوئی تو باقیوں میں جو سب سے پہلی ہے۔ اسی طرح ظہر وغیرہ ہر نماز میں نیت کریں۔ قضا میں فقط فرض اور وتر یعنی ہر دن اور رات کی ۲۰/رکعت ادا کی جاتی ہے۔

(۴) جتنے روزے بھی قضا ہوئے ہوں دوسرا

رمضان آنے سے پہلے ادا کر لئے جائیں کہ حدیث شریف میں ہے جب تک پچھلے رمضان کے روزوں کی قضا نہ کر لی جائے اگلے روزے قبول نہیں ہوتے۔

(۵) جو صاحبِ مال ہیں زکوٰۃ بھی دیں جتنے برسوں کی نہ دی ہو فوراً حساب کر کے ادا کریں ہر سال کی زکوٰۃ سال تمام ہونے سے پہلے دے دیا کریں۔ سال تمام ہونے کے بعد دیر لگانا گناہ ہے۔

لہٰذا شروع سال سے رفتہ رفتہ دیتے رہیں۔ سال تمام پر حساب کریں۔ اگر پوری ادا ہو گئی تو بہتر ہے ورنہ جتنی باقی ہو فوراً دیدیں اور اگر کچھ زیادہ نکل گیا ہے تو وہ آئندہ سال میں مجرا کر لیں۔ اللہ عزوجل کسی کا نیک کام ضائع نہیں کرتا۔

(٦) صاحب استطاعت پر حج بھی فرضِ اعظم ہے۔ اللہ عزوجل نے اسکی فرضیت بیان کرکے فرمایا: وَمَنۡ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الۡعٰلَمِیۡنَ اور جو کفر کرے تو اللہ سارے جہان سے بے پرواہ ہے۔ نبی ﷺ نے تارکِ حج کے بارے میں فرمایا ہے کہ چاہے وہ یہودی ہوکر مرے یا نصرانی ہوکر والعیاذ باللہ تعالیٰ اندیشوں کے باعث باز نہ رہے۔

(٧) کذب، فحش، چغلی، غیبت، زنا، لواطت ظلم، خیانت، ریا، تکبر، داڑھی منڈانا یا کتروانا، فاسقوں کی وضع پہننا ہر بری خصلت سے بچیں۔ جو ان سات باتوں کا حامل رہے گا۔ اللہ و رسول کے وعدے سے اس کیلئے جنت ہے: جلّ جلا له و صلی الله

تعالیٰ علیہ و علیٰ اٰلہٖ و اصحابہٖ وسلم آمین

بعد نماز پنجگانہ قبل شروع پنج گنج قادری پڑھیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ وَالنُّجُوۡمَ مُسَخَّرَاتٍۭ بِاَمۡرِهٖ اَلَا لَهُ الۡخَلۡقُ وَالۡاَمۡرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ گردِ من، گردِ خانۂ من، وگردِ زن و فرزندانِ من و گردِ مال و دوستانِ من حصارِ حفاظت تو شود و تو نگہدار باشی۔ یا اللّٰهُ بحقِّ سلیمانَ بنِ دَاوٗدَ علیہما السَّلَامُ بِحَقِّ اَهۡیًا اَشۡرَاهِیًا وَبِحَقِّ عَلِیۡقًا مَلِیۡقًا تَلِیۡقًا اَنۡتَ تَعۡلَمُ مَافِی الۡقُلُوۡبِ وَبِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ وَبِحَقِّ یَا مُؤۡمِنُ وَیَا مُهَیۡمِنُ صَلَّی اللّٰهُ

تَعَالٰی عَلَیۡهِ وَاٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَسَلَّمَ ایکبار پڑھ کر انگشتِ شہادت پر دم کرکے تین بار اپنے سیدھے کان کی جانب بہ نیتِ حصار کلمہ کی انگلی سے حلقہ کھینچا کریں۔ ہر وقت ایسا ہی کریں۔ پھر اس وقت کا عمل پنج گنج سے شروع کریں۔ اور اگر ہر وقت کی پنج گنج کے عمل کے بعد یَا بَاسِطُ ۷۲ بار اور اضافہ کریں تو اور بہتر ہے اور اگر چاہیں تو وقت فجر یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ اِنِّیۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ وقت ظہر یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ بِرَحۡمَتِكَ اَسۡتَغِیۡثُ وقت عصر حَسۡبُنَا اللّٰهُ وَنِعۡمَ الۡوَكِیۡلُ وقت مغرب رَبِّ اِنِّیۡ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ وقت عشاء وَاُفَوِّضُ اَمۡرِیۡۤ اِلَی اللّٰهِ ط

اِنَّ اللّٰهَ بَصِیۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ ہر ایک کو ایک سو گیارہ بار مع درود شریف اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار۔ نیز وقتِ شب درودِ غوثیہ شریف ۵۰۰ بار اور اضافہ کریں کہ پنج گنج خاص ہوجائے۔

اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف یا کم از کم تین تین بار شب کو سوتے وقت بھی یہ حصار پڑھا کریں اور انگشت شہادت پر دم کرکے مکان کے حصار کی نیت سے اپنے اِرد گرد ہاتھ لمبا کرکے چاروں طرف حلقہ کھینچیں۔ پھر چت لیٹ کر گھٹنے کھڑے کرکے دونوں ہاتھ دعا کی طرح پھیلائے ہوئے سینے پر رکھ کر آیۃ الکرسی شریف ایک بار، چاروں قل بالترتیب، صرف قل ھو اللہ تین بار۔ باقی ایک ایک بار پڑھا

کریں اور ہاتھوں پر دم کر کے اپنے سر سے پاؤں تک آگے پیچھے دائیں بائیں تمام جسم پر ہاتھ پھیر کے داہنی کروٹ پر سویا کریں۔ چھوٹے بچے جو خود نہیں پڑھ سکتے، ان کے بڑوں میں سے کوئی اپنے ہاتھوں پر پڑھ کر دم کر کے ان کے جسم پر ہاتھ پھیرا کرے۔

سورۂ واقعہ اور سورۂ یٰسٓ اور سورۂ ملک یاد کر لیں۔ یہ تینوں سورتیں بھی بلا ناغہ شب کو سوتے وقت پڑھ لیا کریں، جب تک زبانی یاد نہ ہو قرآن عظیم سے دیکھ کر پڑھیں۔ یہ سب پڑھنے کے بعد پھر کوئی بات نہ کی جائے چپ سو رہیں، شب میں اگر ضروری بات کرنا ہی ہو تو بات کر لیں۔ پھر سورۂ کافرون ایک بار پڑھ کر چپکے سو جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بلیات سے محفوظ

رہیں گے۔ دشمن دفع ہوں گے۔ مرادیں حاصل ہوں گی رزق حلال وسیع ہوگا۔ فاقہ کی مصیبت سے محفوظ رہیں گے اور خدا نصیب فرمائے۔ دولت بیدار دیدار فیض آثار سرکار ابد قرار حضور سید الابرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مستفیض ہونے کی قوی امید رکھیں انشاء اللہ تعالیٰ خاتمہ ایمان پر ہوگا اور عذاب سے بچے رہیں گے، مگر صحیح پڑھنا شرط ہے۔ قرآن عظیم جو صحیح نہ پڑھتا ہو اس پر فرض ہے کہ جلد صحیح پڑھنا سیکھے، ہر حرف کو اس کے صحیح مخرج سے نکالے۔

ذکر نفی واثبات

لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہ ۲۰۰ / بار اللہ اللہ ۶۰۰ / بار

اِلاَّ اللہُ ۴۰۰ / بار، اوّل و آخر درود شریف تین تین بار

ترکیب ذکر جہر

ذکر جہر سے پہلے دس ۱۰ / بار درود شریف ۱۰ / بار استغفار تین بار آیۃ فَاذْکُرُوْنِیْٓ اَذْکُرْکُمْ وَاشْکُرُوْا لِیْ وَلَا تَکْفُرُوْنِ ط پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے، پھر ذکر جہر شروع کرے۔ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہ ۲۰۰ / بار اِلاَّ اللہ ۴۰۰ / بار اللہ اللہ ۶۰۰ / بار۔ یہ ذکر دوازدہ تسبیح ہے۔ اس کے بعد حَقّ حَقّ سو بار یا کم و بیش بطور سہ ضربی یا چہار ضربی۔

===★★★===

یاد دہانی

یاد داری کہ وقت زادن تو
ہمہ خنداں بودند تو گریاں
آں چناں زی کہ وقت مردن تو
ہمہ گریاں شوند تو خنداں

اے عزیز! یاد رکھ کہ تیری پیدائش کے وقت سب خنداں تھے مگر تو گریاں تھا، ایسا جینا جی کہ تیری موت کے وقت سب گریاں ہوں اور تو خنداں، تو اگر اخلاص سے یاد الٰہی میں تضرع و زاری کرتا رہے، ہجر حبیب و فراق محبوب میں دل تپاں سینہ بریاں، گریہ کناں رہے تو ضرور ضرور وقت انتقال وصال

محبوب پا کر شاداں و فرحاں اور تیرے فراق پر مخلوق نالاں و پریشاں ہوگی۔

اے عزیز! اپنے یہ عہد یاد رکھ جو تو نے خدا سے اس کے اس ناچیز گنہگار بندے کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر کئے ہیں اور اس فقیر بے توقیر کے لئے بھی دعا کر کہ جیسی چاہیے ویسی پابندی احکام خداوندی میں جیوں، تادم واپسی ایسی پابندی کرتا رہوں۔ آمین

اے عزیز! تو نے عہد کیا ہے کہ تو مذہب مہذب اہل سنت پر قائم رہے گا ہر بدمذہب کی صحبت سے بچتا رہے گا۔ اس پر سختی سے قائم رہنا لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ یاد رکھنا۔

اے عزیز! یاد رکھ تو نے عہد کیا ہے کہ تو نماز

روزے ہر فرض اور واجب کو بھی ان کے وقتوں پر ادا کرتا رہے گا اور گناہوں سے بچتا رہے گا۔ خدا کرے تو اپنے عہد پر قائم رہے عہد توڑنا حرام ہے اور سخت عیب اور نہایت برا کام ہے۔ وفائے عہد لازم ہے اگرچہ کسی ادنیٰ سے ادنیٰ مخلوق سے کیا ہو۔ یہ عہد تو تو نے خالق جلّ و علیٰ سے کئے ہیں۔

اے عزیز! موت کو یاد رکھ! اگر موت کو یاد رکھے گا تو انشاءاللہ ورطۂ ہلاک سے بچا رہے گا۔ دین و ایمان سلامت لے جائے گا اور اتباع شریعت کرتا رہے گا، گناہوں سے بچتا رہے گا۔

اے عزیز! آج جاگ لے کہ موت کے بعد سکھ، چین، اطمینان و آرام کی نیند سوتا رہے گا۔ فرشتہ

تجھ سے کہے گا۔ نَمْ كَنَوْمَةِ الْعَرُوْسِ۔ سُن، سُن، سُن۔

جاگنا ہے جاگ لے افلاک کے سایہ تلے
حشر تک سوتا رہے گا خاک کے سایہ تلے

اے عزیز! دنیا پر مت فدا ہو، دنیا پر والہ و شیدا ہونا ہی خدا سے غافل ہونا ہے، دنیا خدا سے غفلت ہی کا نام ہے۔

چیست دنیا از خدا غافل بودن
نے قماش و نقرہ و فرزند و زن

***

پردہ کی اہمیت

عورتیں پردہ کو فرض جانیں۔ ہر نامحرم سے پردہ

فرض ہے نہ بے پردہ پھریں نہ بے پردہ گھر میں رہیں باریک کپڑے جن سے بدن یا بال چمکے، پہن کر پائچوں سے اوپر کا حصہ پاؤں کے ٹخنے کے اوپر پنڈلی کا حصہ اور گلا، سینہ کھول کر یا باریک کپڑوں سے نمایاں ہونے کی حالت میں محض غیر نہیں جیٹھ، دیور، بہنوئی بھی نہیں، اپنے سگے چچازاد، خالہ زاد، پھوپھی زاد، ماموں زاد بھائی کے سامنے ہونا بھی حرام ہے، حرام ہے، بدانجام ہے۔ مردوں پر فرض ہے کہ وہ اپنی بیبیوں، بیٹیوں، بہنوں وغیرہا محارم کو بے پردگی سے بچائیں۔ پردے کی تاکید کریں اور عدم تعمیل پر جنہیں سزا دے سکتے ہیں سزا دیں جو مرد اپنے محارم کی بے پردگی کی پروانہ کرے گا۔ غیر محرموں کے سامنے

پھرائے گا خصوصاً اس طرح کہ بے پردگی کے ساتھ بے ستری بھی بعض اعضاء کی ہو دیّوث ٹھہرے گا۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ

***

یاراں بکوشید

کئے جاؤ کوشش مرے دوستو
نہ کوشش سے اک آن کو تم تھکو

خدا کی طلب میں سعی کرتے رہو جتنے ہو سکے مجاہدے کرو، یقین کامرانی و کامیابی رکھو۔ قَالَ تَعَالیٰ وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا جو ہماری طلب میں کوشش کرتے ہیں، ضرور ہم انہیں

راہیں دکھاتے ہیں۔ مقصود سے واصل فرماتے ہیں مولیٰ تعالیٰ تمہارے لئے فتح ہر بات خیر بالخیر فرمائے۔

اس کی راہ میں قدم رکھتے ہی اللہ کریم کے ذمہ کرم پر تمہارے لئے اجر ہوگا۔ وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْ م بَیْتِہٖ مُھَاجِرًا اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ ثُمَّ یُدْرِکْہُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ حضور پر نور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں: مَنْ طَلَبَ شَیْئًا وَّجَدَّ وَجَدَ جو کسی شے کا طالب ہوگا اور کوشش کرے گا، پالے گا، حدیث ہی کا ارشاد ہے، مَنْ طَلَبَ اللّٰہَ وَجَدَہٗ۔ ہاں ہاں بڑھو چلو، برابر بڑھے چلو محبت و اخلاص شرط ہے۔ پیر کی محبت رسول کی محبت ہے، رسول کی محبت خدا کی محبت ہے۔ جتنی

محبت زیادہ ہوگی اور جتنی عقیدت پختہ اتنا ہی فائدہ زیادہ سے زیادہ ہوگا۔ اگرچہ پیر باکمال نہ ہو مگر پیر صحیح ہو کہ شرائط پیری کا جامع ہو سلسلہ متصل ہوگا تو سرکار کے فیض سے ضرور فیض ملے گا۔ اے فرزند توحید! ہر امر میں توحید کو نگاہ رکھ!

خدا یکے و محمد یکے و پیر یکے

تیرا قبلۂ توجہ ایک ہونا ایک ہی رہنا لازم پریشان نظر پریشان خاطر، دھوبی کا کتّا گھر کا نہ گھاٹ کا نہ بن محور رضائے حق ہو جا، دین و دنیا کے ہر کام اخلاص کے ساتھ اللہ کے لئے کر شریعت کی پیروی کر، جادۂ شریعت کی پیروی کر، جادۂ شریعت سے ایک دم کے لئے قدم باہر نہ دھرنا، کھانا، پینا، اٹھنا، بیٹھنا، لیٹنا،

سونا، جانا، آنا، کہنا، سننا، لینا، دینا، کمانا، صرف کرنا، ہر امر اسی کے لئے کر۔ اسی کی رضا ہو مد نظر، اے رضوی! فنا فی الرسول ہو کر سراپا رضائے احمدی، رضائے الٰہی ہو جا، تیرا مقصود بس تیرا معبود ہو۔ اس کی رضا ہی تیرا مطلوب ہے۔

فراق و وصل چہ خواہی رضائے دوست طلب
کہ حیف باشد ازو غیر او تمنّا ئے

ریا سے بچنے کی کوشش کرتے رہنا، ہر کام اخلاص سے خدا کی رضا کے لئے اتباع شریعت کرنا یہ بڑی سعادت، عظیم مجاہدہ و ریاضت ہے۔ ہمارے بعض مشائخ کا ارشاد ہے، لوگ ریاضتوں کی ہوس کرتے ہیں کوئی ریاضت و مجاہدہ ارکان و آداب نماز کی

رعایت کرنے کے برابر نہیں خصوصاً پانچوں وقت مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنا۔

***

ختم قرآن کریم

اولیاء کاملین کا ارشاد ہے: کہ بے شبہ تلاوت قرآن برائے قضائے حوائج مجرب ہے۔ جتنا بھی روز ہو سکے ادب کے ساتھ پڑھتا رہے۔ اگر وہ اس طرح پڑھے بہت بہتر جلد انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہوگا۔

روز جمعہ سے شروع کرو اور پنجشنبہ کو ختم کرو۔ روز جمعہ از فاتحہ تا آخر سورۂ مائدہ روز شنبہ از انعام تا آخر سورۂ توبہ روز یکشنبہ از سورۂ یونس تا آخر سورۂ مریم، روز

دوشنبہ از طٰہٰ تا آخر سورۂ قصص روز دوشنبہ از عنکبوت تا آخر، روز چہارشنبہ از زمر تا آخر سورۂ رحمن، روز پنجشنبہ از واقعہ تا آخر قرآن خلوت میں پڑھیں۔ بیچ میں بات نہ کریں ہر مہم کے حصول کے لئے علی سیل الاتصال ۱۲، ختم کو اکسیر اعظم یقین کریں۔

فضیلت درود پاک

درود شریف کے فضائل و برکات بے شمار احادیث میں مذکور ہیں۔ یہاں صرف ایک حدیث درج کی جاتی ہے جس سے اندازہ ہوگا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار گہر بار میں ہدیہ درود پیش کرنا کس قدر فوائد دینوی واخروی کو متضمن ہے۔

حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ حضور میں آپ پر بکثرت درود بھیجنا چاہتا ہوں پس اس کے لئے کتنا وقت مقرر کروں؟ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جتنا چاہو، ہاں اگر زیادہ کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے، میں نے عرض کیا کہ آدھا وقت، فرمایا کہ تمہاری خوشی، ہاں اگر زیادہ کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے میں نے عرض کیا کہ دو تہائی وقت فرمایا تمہیں اختیار ہے ہاں اگر زیادہ کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔

میں نے عرض کیا کہ حضور تمام وقت تو حضور رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر ایسا کرو تو تمہارے تمام مقاصد (دینی و دنیوی) پورے ہوں

گے اور تمام گناہ (ظاہری و باطنی) مٹا دیئے جائیں گے۔ (ترمذی)

تصور شیخ

خلوت میں آوازوں سے دور ہو شیخ کے مکان سے دور ہو اور وصال ہوگیا ہو تو جس طرف مزار شیخ ہو متوجہ ہو کر بیٹھے، محض خاموش باادب بکمال خشوع اور صورت شیخ کا تصور کرے اور اپنے آپ کو ان کے حضور جانے اور یہ خیال دل میں جمائے کہ سرکار رسالت علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام سے انوار فیوض شیخ کے قلب پر فائض ہو رہے ہیں، اور میرا قلب قلب شیخ کے نیچے بحالت دریوزہ گری لگا ہوا ہے اس میں سے

انوار و فیوض ابل ابل کر میرے دل میں آ رہے ہیں اس تصور کو بڑھائیے یہاں تک کہ جم جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے۔ اس کی انتہا پر صورت شیخ خود متمثل ہوکر مرید کے ساتھ رہے گی اور ہر کام میں مدد کرے گی۔ اور اس راہ میں جو مشکل اسے پیش آئے گی اس کا حل بتائے گی۔

(فقیر اختر رضا عفی عنہ) ۱۴۲۹ھ

===☆☆☆===

ہر نماز کے بعد یہ مناجات پڑھیں

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہ مشکلکشا کا ساتھ ہو

یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادئ دیدارِ حسنِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات
ان کے پیارے منہ کی صبح جانفزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب پڑے محشر میں شور دار و گیر
امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحبِ کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشید حشر
سیدِ بے سایہ کے ظلِ لوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی گرمئ محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں
عیب پوشِ خلق ستارِ خطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جرم میں
ان تبسم ریز ہونٹوں کی دعا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب حسابِ خندۂ بے جا رُلائے
چشمِ گریانِ شفیعِ مرتجیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی رنگ لائیں جب مری بے باکیاں
اُن کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب چلوں تاریکِ راہِ پل صراط
آفتابِ ہاشمی نور الہدیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے
ربِّ سلم کہنے والے غم زدہ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جو دعائیں نیک میں تجھ سے کروں
قدسیوں کے لب سے آمین ربّنا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضا خوابِ گراں سے سر اٹھائے
دولتِ بے دار عشقِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی لے چلیں جب دفن کرنے قبر میں
غوث اعظم پیشوائے اولیاء کا ساتھ ہو

===★★★===